عورتوں کی جماعت کا حکم

سوال

عورتیں اگر جماعت کرائیں تو اقامت کا کیا حکم ہے؟

جواب

صورتِ مسئولہ میں عورت کے لیے کسی بھی صورت میں امام بننا جائز نہیں ہے، عورت کی عورت کے لیے امامت مکروہ تحریمی ہے، اسی طرح عورت کا اذان اور اقامت دینا بھی جائز نہیں ہے، عورتوں کے لیے یہ ہی حکم ہے کہ گھر کے اندر تنہا اور ایسے مقام میں نماز پڑھیں جو کہ سب سے زیادہ پوشیدہ ہو۔

چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے :

"عن عائشة أنّ رسول الله صلى الله عليه و سلّم قال: لا خير في جماعة النساء إلّا في المسجد أو في جنازة قتيل."

(إعلاء السنن،،242/4،باب كراهة جماعة النساء ط/ إدارة القرآن)

ترجمہ : ''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عوتوں کی جماعت میں کوئی خیر نہیں ہے مگر یہ ہے کہ وہ جماعت مسجد میں (مردوں کی جماعت کے ساتھ) ہو یا کسی شہید کی نماز جنازہ کی جماعت ہو۔''

اعلاء السنن میں ہے :

"فعلم أن جماعتهن وحدهن مكروهة."

(إعلاء السنن 4/ 242، باب كراهة جماعة النساء،ط: ادارة القرآن)

ایضا :

" عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه أنه قال: لا تؤم المرأة . قلت: رجاله كلهم ثقات."

(إعلاء السنن،243/4، باب كراهة جماعة النساء،ط:ادارة القرآن)

حاشیہ طحطاوی میں ہے :

"و كره جماعة النساء بواحدة منهن و لا يحضرن الجماعات؛ لما فيه من الفتنة و المخالفة."

(باب من أحقّ بالإمامة، ص/304، ط/دار الكتب العلمية)

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے :

" ويكره تحريماً جماعة النساء ولو في التراويح - إلى قوله - فإن فعلن تقف الإمام وسطهن فلو قدمت أثمت.

(قوله: ويكره تحريماً) صرح به في الفتح والبحر (قوله: ولو في التراويح) أفاد أن الكراهة في كل ما تشرع فيه جماعة الرجال فرض أو نفل".

(565/1،باب الإمامة،ط:سعيد)

علامہ ابن قدامۃ المغنی میں لکھتے ہیں :

"وان صلى خلف مشرك أو امرأة أو خنثي مشكل أعاد الصلاة."

(34/2،باب الإمامة، ط:دارالفكر)

فقط واللہ اعلم

فتوی نمبر : 144310100547

دارالافتاء : جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن